فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

والدین کا اپنی اولاد کو اس سے بڑھ کر کوئی عطیہ نہیں کہ اسے اچھے آداب سکھائے۔

(المستدرک للحاکم، رقم: ۷۷۵۳)

حصہ دوم

انمول تحفہ

﴿نصاب برائے ناظرہ قرآن﴾

بفیضانِ نظر

حضرت مولانا محمد بشیر فاروق قادری

(بانی و سرپرستِ اعلیٰ سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

تالیف وترتیب

مفتی محمد راشد القادری

(اسلامک ریسرچ اسکالر و ممبر: شریعہ بورڈ آف سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ)

(لیکچرار: اسلامک اسٹڈیز، سرسید یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

نظرثانی

مفتی محمد وسیم اختر المدنی

رئیس دارالافتاء فیضان شریعت وشریعہ بورڈ آف سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ

آزاد پبلشرز ۵۶، اردو بازار کراچی

☎ : 32631839,32620178 FAX : (92-21) 32627659

website : www.azadpublishers.com

E-mail : azadpublishers@gmail.com

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ O بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ O

اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم اور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی نظرِ عنایت کے صدقے وطفیل یہ کتاب بنام ﴿رحمانی نصاب انمول تحفہ﴾ منظر عام پر آرہی ہے۔

الحمدللہ! مدارس اہل سنّت و جماعت میں قرآن پڑھنے والے طلباء کو ایمان، اسلام، اور نماز کی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے لیے باقاعدہ نصاب بھی موجود ہیں جو کہ مختلف ناموں سے مثلاً مدنی نصاب، اسلامی نصاب وغیرہ بازار میں بآسانی دستیاب ہیں۔

سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے تحت چلنے والے تقریباً ۱۰۰ مدارس میں دس ہزار طلباء اور طالبات دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ ان کے لیے باقاعدہ ایک نصاب مرتّب کیا گیا ہے۔ جس میں ایمان اور اسلام کی ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

اللہ ربّ العزّت جلّ شانہٗ کی بارگاہ میں دعاء ہے کہ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور رہتی دنیا تک اس سے امّت مسلمہ کو استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ النّبیّ الامین)

یہی آرزو ہے کہ تعلیم قرآں عام ہوجائے

ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہوجائے

العارض

ابو رضا محمد راشد القادری بن محمد حیات بن نور محمد بن محمد بخش عفی عنہم

(اسلامک ریسرچ اسکالر، سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ)

(لیکچرار: اسلامک اسٹیڈیز، سرسید یونیورسٹی انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی)

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر	نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حمدِ باری تعالیٰ	04	25	سرمہ ڈالتے وقت کی دعاء	19
02	نعتِ مصطفیٰ ﷺ	05	26	نمازِ جنازہ	19
03	ایمانِ مُفَصَّل (ایمان کا تفصیلی بیان)	06	27	بالغ میّت (مرد و عورت) کی دعاء	19
04	ایمانِ مُجمَل (ایمان کا مختصر بیان)	06	28	نابالغ میّت (لڑکے) کی دعاء	20
05	چھ کلمے	07	29	نابالغ میّت (لڑکی) کی دعاء	20
06	طریقۂ نماز	10	30	لباس اتارتے وقت کی دعاء	20
07	ثناء	10	31	لباس پہنتے وقت کی دعاء	21
08	تَشَہُّد	13	32	دعوت کھانے کے بعد کی دعاء	21
09	درودِ ابراہیمی	13	33	قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعاء	21
10	نمازِ وِتر	14	34	ایمان و اسلام	22
11	دعائے قنوت	15	35	ارکان اسلام	24
12	مسنون دعائیں	16	36	رسولوں پر ایمان	26
13	مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعاء	16	37	ہمارے پیارے نبی ﷺ	27
14	مسجد سے نکلتے وقت کی دعاء	16	38	معجزات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام	28
15	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعاء	16	39	قرآنِ مجید کا مختصر تعارف	30
16	گھر سے نکلتے وقت کی دعاء	17	40	قرآن مجید کی تلاوت کے آداب	33
17	بیت الخلاء (Wash Room) میں داخل		41	صحابۂ کرام علیہم الرضوان	35
	ہونے سے پہلے کی دعاء	17	42	اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین	37
18	بیت الخلاء (Wash Room) سے باہر آنے		43	کراماتِ صحابۂ کرام علیہم الرضوان و اولیائے	
	کے بعد کی دعاء:	17		کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین	39
19	کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	17	44	اذان	41
20	ہر مشکل و پریشانی سے نجات کی دعاء	18	45	نماز	42
21	علم میں اضافے کی دعاء	18	46	نماز کے شرائط	42
22	چھینک آنے پر دعاء	18	47	نماز کے فرائض	43
23	چھینک پر الحمدللہ سن کر اس کے جواب میں کہے	18	48	والدین کا ادب و احترام	46
24	ناخن کاٹنے، تیل و عطر لگاتے وقت کی دعاء	19	49	حفظِ قرآن کا عزم	48

حمدِ باری تعالیٰ

تو ہی مالک بَحر و بَر ہے یا اللہ یا اللہ
تو ہی خالق جنّ و بشر ہے یا اللہ یا اللہ

تو ابدی ہے تو اَزلی ہے تیرا نام علیم و علی ہے
ذات تیری سب سے برتر ہے یا اللہ یا اللہ

وصف بیان کرتے ہیں سارے سنگ وشجر اور چاند ستارے
تسبیح ہر خشک و تَر ہے یا اللہ یا اللہ

تیرا چرچا گلی گلی ہے ڈالی ڈالی کلی کلی ہے
واصِف ہر اک پھول و ثَمر ہے یا اللہ یا اللہ

خَلقت جب پانی کو ترسے رِم جھم رِم جھم برکھا برسے
ہر اک پر رحمت کی نظر ہے یا اللہ یا اللہ

رات نے جب سَر اپنا چھپایا چڑیوں نے یہ ذکر سنایا
نغمہ بار نسیمِ سحر ہے یا اللہ یا اللہ

بخش دے تو عطّارؔ کو مولا واسطہ تجھ کو اس پیارے کا
جو کہ نبیوں کا سرور ہے یا اللہ یا اللہ

کلام: حضرت مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی

نعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی در ہے نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے سر عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہے جس کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سر عرش پر ہے تری گزر دل فرش پر ہے تری نظر
ملکوت و ملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارۂ ناں نہیں

کلام: الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

اِیمان

پیارے بچو! حصہ دوم میں بھی سب سے پہلے ہم ایمان کی سات بنیادی چیزوں کو دہرائیں گے کہ ان کا تعلق ضروریاتِ دین سے ہے۔ یاد رکھیں! ایمان اسے کہتے ہیں کہ سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضروریاتِ دین میں ہیں۔(۱)

اِیمانِ مُفَصَّل: (ایمان کا تفصیلی بیان)

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

اِیمانِ مُجْمَل: (ایمان کا مختصر بیان)

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ وَ تَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے زبان سے اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے۔

---

(۱) شرح عقائد النسفية : ص ۱۲۰

چھ کلمے

اول کلمہ طیب:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت:

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہر گز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا،

(اے اللہ) بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِّ کفر:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شئے کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

طریقۂ نماز

اچھی طرح وضو کرنے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے اس طرح کھڑے ہوں کہ دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کا فاصلہ رہے اور دونوں ہاتھ کو کانوں تک اٹھایئے کہ دونوں انگوٹھے دونوں کانوں کی لو سے چھو جائیں، انگلیاں نہ بالکل ملی ہوئی نہ بہت کُھلی ہوئی۔ بلکہ درمیانی حالت پر رکھیں۔ دونوں ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔ اور نگاہ سجدہ کی جگہ پر ہو۔ پھر نیت کر کے ﴿اَللّٰهُ اَكْبَرْ﴾ کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے اس طرح باندھ لیجئے کہ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کی کلائی کو گٹوں کے پاس سے پکڑ لیں اور تین انگلیاں کلائی کے اوپر سیدھی رہیں۔ پھر ثناء پڑھیئے:

ثناء:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

پھر

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ﴾

پھر

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

پھر سورۃ الفاتحہ پوری پڑھیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِ نَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

پھر آہستہ سے آمین کہیے۔ پھر کوئی سورت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھیے۔ مثلاً

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائیے اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے اس طرح پکڑیئے کہ ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر ہوں اور انگلیاں خوب پھیلی ہوں اور پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو اور نظر قدموں کی پشت پر ہو دونوں پاؤں بالکل سیدھے ہوں گھٹنوں کے پاس سے مڑے ہوئے نہ ہوں اور کہنیاں بھی بالکل سیدھی ہوں اور کم سے کم تین مرتبہ

﴿ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ﴾

کہیے پھر

﴿ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ﴾

کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جایئے، اس کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں اور اگر آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو اس کے بعد

﴿ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ ﴾

بھی کہئے۔

پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جایئے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھیے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح سَر رکھیے کہ پہلے ناک زمین پر لگے پھر پیشانی اور ناک کی نوک نہیں بلکہ نرم ہڈی کو ہلکا سا دبا کر زمین پر جمایئے۔ سجدے میں نظر ناک کی نوک کی طرف رہے اور بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیے۔

اور پاؤں کی سب انگلیوں کو موڑ کر قبلہ کی طرف رکھیے۔ اس طرح کہ انگلیوں کا پیٹ زمین پر جما رہے اور ہتھیلیاں بچھی ہوئی ہوں۔ اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں اور کم سے کم تین بار

﴿ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ﴾

پڑھیے پھر اس طرح سر اٹھایئے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر منہ پھر ہاتھ اور سیدھا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رخ کر دیجئے اور اُلٹا قدم بچھا کر اس پر اچھی طرح سیدھے بیٹھ جایئے۔ اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس اس طرح رکھیے کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ رخ ہوں اور انگلیوں کا سرا گھٹنوں کے پاس ہو۔

پھر ذرا ٹھہر کر

﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾

کہتے ہوئے پہلے کی طرح دوسرا سجدہ کیجئے۔ پھر سر اٹھایئے اور دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑے ہو جایئے۔ اٹھتے وقت بغیر مجبوری زمین پر ہاتھ سے سہارا مت لیجئے۔ یہ آپ کی ایک رکعت پوری ہوگئی۔ اب پھر

﴿ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

پڑھ کر سورۃ الفاتحہ اور کوئی بھی سورت پڑھیے۔ اور پہلے کی طرح رکوع اور سجدے کیجئے۔ دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد سیدھا قدم کھڑا کر کے اُلٹا قدم بچھا کر بیٹھ جایئے۔ یہ قَعدَہ کہلاتا ہے، اب تَشَہُّد پڑھیے۔

﴿ تَشَہُّد ﴾

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

جب تَشَہُّد میں ﴿ اَشْھَدُ اَنْ لَّا ﴾ کے قریب پہنچے تو سیدھے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لیجئے اور چھوٹی اور اس کے برابر والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیجئے۔ اور لفظ ﴿ لَا ﴾ پر کلمہ کی انگلی اٹھایئے مگر اِدھر اُدھر مت ہلایئے۔ اور لفظِ ﴿ اِلَّا ﴾ پر گرا دیجئے اور فوراً سب انگلیاں سیدھی کر لیجئے۔ اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہوں تو کھڑے ہو جایئے اور اسی طرح بقیہ رکعات پڑھیے مگر فرض کی آخری دو رکعتوں میں ﴿ اَلْحَمْد ﴾ کے ساتھ سورت نہ ملایئے۔ پھر چار رکعتیں پوری کر کے قَعدَہ اَخیرہ میں ﴿ تَشَہُّد ﴾ کے بعد دُرودِ ابراہیمی پڑھیے۔

درودِ ابراہیمی:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پھر کوئی سی دعائے ماثورہ پڑھیے، مثلاً یہ دعا پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُمَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ

دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

یا یہ دعا پڑھ لیجئے:۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

پھر سیدھے کندھے کی طرف منہ کر کے ﴿ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ ﴾ کہیے پھر اسی طرح اُلٹے کندھے کی طرف منہ کر کے کہیے۔ اب نماز ختم ہوگئی۔

نمازِ وِتر:

عشاء کی نماز میں تین وِتر بھی شامل ہیں جو کہ واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائیں تو اس کی قضا لازم ہے۔ وتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔

تیسری رکعت میں قرأت کے بعد تکبیرِ قُنوت کہنا واجب ہے۔ یعنی کانوں تک ہاتھ اٹھا کر ﴿ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ﴾ کہئے پھر ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھئے۔ (۱)

دعائے قنوت:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

ہر نماز کے بعد تین بار استغفار پڑھے ﴿ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ﴾ اور آیۃ الکرسی، تینوں قل ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴾ ایک ایک بار پڑھے اور ﴿ سُبْحَانَ اللّٰهِ ﴾ 33 بار ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴾ 33 بار ﴿ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ﴾ 34 بار اور ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴾ ایک بار پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (۲)

---

(۱) در المختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوة، باب الوتر والنوافل، ج ۲ ص ۵۲۹ / ۵۳۲
مطبوع: دار المعرفة، بیروت

(۲) مسند احمد بن حنبل، مسند المکثرین من الصحابة، مسند ابی هریرة، رقم: ۸۸۶۰، ج ۲ ص ۳۷۵، مطبوع: مؤسسة القرطبة، قاهرة

مسنون دعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: یااللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے(۱)

مسجد سے نکلتے وقت کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں (۲)

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ عزوجل میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی طلب کرتا ہوں، اللہ عزوجل کے نام سے ہم اندر آئے اور اللہ عزوجل کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب عزوجل پر بھروسا کیا (۳)

---

(۱) سنن ابی داوٗد، رقم الحدیث: ٤٦٥، ج ١، ص ١٧٥

(۲) صحیح مسلم، ج١، ص ٤٩٤، کتاب صلاۃ المسافرین، رقم: ٧١٣

(۳) سنن ابی داوٗد، ج ٤، ص ٤٢١، رقم الحدیث: : ٥٠٩٦

گھر سے نکلتے وقت کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، میں نے اللہ عزوجل پر بھروسا کیا، گناہ سے بچنے کی قوت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے۔(۱)

بیت الخلاء(Wash Room) میں داخل ہونے سے پہلے کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں(۲)

بیت الخلاء(Wash Room) سے باہر آنے کے بعد کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی(۳)

کسی مسلمان کو مسکراتا دیکھ کر پڑھنے کی دعاء:

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ

ترجمہ: اللہ! عزوجل آپ کو ہمیشہ مسکراتا رکھے(۴)

---

(۱) سنن ابی داوٗد، ج ٤، ص ٤٢٠، رقم الحدیث: ٥٠٩٥

(۲) صحیح البخاری، ج ٤، ص ١٩٥، رقم الحدیث:: ٦٣٢٢

(۳) مصنف ابن ابی شیبہ، ج ٧، ص ١٤٩، رقم الحدیث:: ٢

(٤) صحیح البخاری، ج ٢، ص ٤٠٣، رقم الحدیث: ٣٢٩٤

ہر مشکل و پریشانی سے نجات کی دعاء:

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ترجمہ: اللہ ہی میرے لئے کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔(۱)

علم میں اضافے کی دعاء:

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

ترجمہ: اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے(۲)

چھینک آنے پر دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

چھینک پر الحمدللہ سن کر اس کے جواب میں کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے۔(۳)

---

(۱) عمل الیوم والیلة، ۱ : ۴۰۳

(۲) القرآن المجید، سورۂ طٰہٰ، سورة نمبر : ۲۰، پارہ : ۱۶، آیة : ۱۱۴

(۳) الفتاویٰ الھندیه، کتا ب الکراھیة، باب فی زیارة القبور، ج ۵، ص ۳۵۰

ناخن کاٹنے، تیل وعطر لگاتے وقت کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

سرمہ ڈالتے وقت کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

ترجمہ: الٰہی مجھے سننے اور دیکھنے سے فائدہ اٹھانے والا کر۔(۱)

نمازِ جنازہ

بالغ میّت (مرد وعورت) کی دعاء:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِ نَا وَ غَآئِبِنَا وَ صَغِيْرِ نَا وَ كَبِيْرِ نَا وَذَ كَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

ترجمہ: اے اللہ تو بخش دے ہمارے زندہ اور مردہ اور ہمارے حاضر وغائب کو اور ہمارے چھوٹے بڑوں کو اور ہمارے مرد وعورت کو، اے اللہ ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے وفات دے اسے ایمان پر وفات دے۔(۲)

---

(۱) الفتاویٰ الهنديه، كتا ب الكراهية، باب في زيارة القبور، ج ٥، ص ٣٥٠

(۲) المستدرك للحاكم، كتاب الجنائز، باب أدعية صلاة الجنازة، ج ١، ص ٦٨٤، رقم: ١٣٦٦

نابالغ میّت (لڑکے) کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا
وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّ مُشَفَّعًا

اے اللہ تو اس (لڑکے) کو ہمارے لیے آگے پہنچنے والا اجر بنادے اوراس کو ہمارے لیے اجروذخیرہ کردے اوراس کو ہماری شفاعت کرنے والا اور مقبول الشفاعت کردے۔

نابالغ میّت (لڑکی) کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا
وَّ ذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّ مُشَفَّعَۃً

اے اللہ تو اس (لڑکی) کو ہمارے لیے آگے پہنچنے والا اجر بنادے اوراس کو ہمارے لیے اجر وذخیرہ کردے اوراس کو ہماری شفاعت کرنے والی اور مقبول الشفاعت کردے۔(۱)

لباس اتارتے وقت کی دعاء:

بِسْمِ اللّٰہِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے (کپڑے اتارتا ہوں)(۲)

---

(۱) درالمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، مطلب ھل یسقط فرض ج ۳ ص ۱۳۰

(۲) ابن ابی شیبہ بحوالہ حصن حصین

لباس پہنتے وقت کی دعاء:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَا الثَّوْبَ
وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے مجھ کو یہ کپڑا پہنایا اور
میری قوت وطاقت کے بغیر مجھ کو عطا فرمایا۔(۱)

دعوت کھانے کے بعد کی دعاء:

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

یا الٰہی اس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اس کو پلا جس نے مجھے پلایا (۲)

قبرستان میں داخل ہوتے وقت کی دعاء:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا
وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اے قبر والو! تم پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے
اور تم ہم سے پہلے پہنچ گئے۔ اور ہم پیچھے آنے والے ہیں (۳)

---

(۱) سنن ابی داوٗد، کتاب اللباس، باب ما یقول اذا لبس ثوبا جدیدا، ج ٤، ص ٧٤ رقم: ٤٠٢٥

(۲) صحیح مسلم، کتاب الاشربة، باب إکرام الضیف۔۔الخ، رقم: ١٧٤، ج ٣، ص ١٦٢٥

(۳) سنن ترمذی، کتاب الجنائز، باب مایقول الرجل اذا دخل المقابر، ج ٣ ص ٣٦٩، رقم

ایمان واسلام

سوال نمبر ۱: ایمان کے کیا معنی ہے؟

جواب: ایمان کا لغوی معنی ہے: یقین کرنا، مان لینا، تصدیق کرنا۔

سوال نمبر ۲: اسلام کے کیا معنی ہے؟

جواب: اسلام کا لغوی معنی ہے۔ امن وسلامتی پانا اور دوسروں کو امن وسلامتی فراہم کرنا۔

سوال نمبر ۳: ایمان اور اسلام میں کیا فرق ہے؟

جواب: ایمان ضروریات دین کو دل سے سچا ماننے اور زبان سے ان کا اقرار کرنے کا نام ہے جبکہ اسلام اطاعت، فرمانبرداری اور عمل کرنے کا نام ہے۔ آسان لفظوں میں یوں کہہ لیں: دینی احکام کو ماننے کا نام ایمان ہے اور اس پر عمل کرنے کا نام اسلام ہے۔

سوال نمبر ۴: ایمان کیا ہے؟

جواب: سات چیزوں کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا ایمان کہلاتا ہے۔ وہ سات چیزیں یہ ہیں: (۱) اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لانا (۲) فرشتوں پر ایمان لانا (۳) کتابوں پر ایمان لانا (۴) اس کے رسولوں پر ایمان لانا (۵) قیامت کے دن پر ایمان لانا (۶) اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا (۷) مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لانا۔ یعنی ایمان اسے کہتے ہیں کہ سچے دل سے ان سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضروریات دین میں سے ہیں۔

سوال نمبر۵: اسلام کیا ہے؟

جواب: اسلام ارکانِ خمسہ کا نام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول ﷺ کی رسالت کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، روزے رکھنا اور حج ادا کرنا اسلام کہلاتا ہے۔

سوال نمبر۶: ضروریاتِ دین میں کیا کیا باتیں شامل ہیں؟

جواب: ضروریات دین وہ مسائل دین ہیں جن کو ہر خاص وعام جانتے ہوں کہ انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے پاس سے لائے جیسے اللہ عزوجل کی وحدانیت، انبیاء کی نبوت، جنت ونار، حشر ونشر وغیرہا۔ اور یہ اعتقاد رکھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النّبیّین ہیں۔ حضور ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔ اور یہ اعتقاد رکھے کہ سب آسمانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں اور سب کلام اللہ ہیں، یا یہ کہ قرآن کریم میں کسی حرف یا نقطہ کی کمی بیشی محال ہے۔ (ف) اگرچہ تمام دنیا اس کے بدلنے پر جمع ہوجائے۔ (۱)

سوال نمبر۷: ایمان واسلام کے کسی رکن وجزو کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایمان واسلام کا ہر رکن وجزو ضروریاتِ دین میں سے ہے اور کسی ایک ضرورت دینی کے انکار کو کفر کہتے ہیں۔ (۲)

---

(۱) المسامرة بشرح المسايرة : ص ۳۳۰

(۲) المعتقد المنتقد : ص ۱۱۹ ، ملخصاً

(ف) مُحال اسے کہتے ہیں جو موجود نہ ہوسکے

ارکان اسلام

سوال نمبر۱: اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں نماز کا کتنی بار حکم فرمایا ہے؟

جواب: اللہ عزوجل نے قرآنِ پاک میں نماز کا ۷۰۰ سے زائد مرتبہ حکم فرمایا ہے۔

سوال نمبر۲: جو شخص نماز کی فرضیت کا انکار کرے اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: جو شخص نماز کی فرضیت کا انکار کرے وہ کافر ہے۔(۱)

سوال نمبر۳: ہمارے نبیٔ کریم ﷺ نے کس چیز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک فرمایا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے آقا ﷺ نے نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک فرمایا ہے۔

سوال نمبر۴: نماز پڑھنے کے چند فضائل بتائیں؟

جواب: نماز پڑھنے کے چند فضائل یہ ہیں:

نماز دین کا ستون ہے۔نماز مومن کی معراج ہے۔

نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔نماز سے رحمت نازل ہوتی ہے۔

نماز سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔نماز بیماریوں سے بچاتی ہے۔

نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے۔نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے

نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے۔نماز قبر اور جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے۔

نماز جنت کی کنجی ہے۔نماز پل صراط کے لیے آسانی ہے۔

نماز نبی کریم ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

نمازی کو بروز قیامت رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

() الفتاوی الھندیة ،کتاب السیر ، الباب التاسع فی احکام المرتدین ، ج ۲ ، ص ۲۶۸

نمازی کو قیامت کے دن دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا۔
نمازی کے لیے سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ بروز قیامت اسے اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہوگا۔

سوال نمبر ۵: نماز نہ پڑھنے کے کیا نقصانات ہیں؟

جواب: نماز نہ پڑھنے کے نقصانات یہ ہیں:
بے نمازی سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔
بے نمازی کی قبر میں آگ بھڑکا دی جائے گی۔
بے نمازی پر ایک گنجا سانپ مسلط کر دیا جائے گا۔
بے نمازی سے بروز قیامت سختی سے حساب لیا جائے گا۔
جو جان بوجھ کر ایک نماز بھی چھوڑتا ہے اس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے۔
نماز میں سستی کرنے والے کو قبر اس طرح دبائے گی کہ اس کی پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو جائیں گی۔

سوال نمبر ۶: کیا بھول کر کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال نمبر ۷: روزہ کب فرض ہوا؟

جواب: روزہ ۱۰ شوال المکرّم ۲ ہجری کو فرض ہوا۔

سوال نمبر ۸: کیا روزہ رکھنے سے آدمی بیمار ہو جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ حدیث پاک میں ہے کہ روزہ رکھو صحت یاب ہو جاؤ گے۔

رسولوں پر ایمان

سوال نمبر۱: کیا تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں، تمام رسولوں پر ایمان لانا ضروری ہے اگرچہ ہم نے ان کا تذکرہ سنا ہو یا نہ سنا ہو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمادیا: ﴿ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ﴾ یعنی اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔(۱)

سوال نمبر۲: رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اپنے خاص بندوں کو اپنے پیغام پہنچانے کے واسطے بھیجا انہیں رسول کہتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں کے درمیان واسطہ ہوتے ہیں اور لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں۔

سوال نمبر۳: نبی اور رسول میں کیا فرق ہے؟

جواب: نبی اس عظیم انسان کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت کے لیے وحی بھیجی ہو۔ اور جو نبی نئی شریعت لائے اسے رسول کہتے ہیں۔

سوال نمبر۴: پیغمبروں اور عام انسانوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: زمین وآسمان کا فرق ہے۔ نبی ورسول خدا کے خاص اور معصوم بندے ہوتے ہیں۔ ان کی نگرانی اور تربیت خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ یہ صغیرہ کبیرہ گناہوں سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔

---

(۱) القرآن المجید، سورۃ النسآء، آیت ۱۷۱

ہمارے پیارے نبی ﷺ

سوال نمبر۱: نبی کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: نبی کے لغوی معنی ہیں غیب کی خبریں دینے والے۔

سوال نمبر۲: کیا یہ معنی قرآن سے بھی ثابت ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهِ اِلَیْكَ﴾ یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں۔(۱)

سوال نمبر۳: کیا ہمارے پیارے نبی ﷺ کے بعد کوئی نبی آئے گا؟

جواب: جی نہیں! ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا کیونکہ آپ ﷺ خاتم النّبیین ہیں۔

سوال نمبر۴: خاتم النّبیین کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اس کا مطلب ہے: تمام نبیوں میں سے آخری نبی۔

سوال نمبر۵: حضور ﷺ نے کس عمر میں اعلان نبوت فرمایا؟

جواب: حضور ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں اعلان نبوت فرمایا۔

سوال نمبر۶: اللہ عزوجل نے سب سے زیادہ علم واختیار کس نبی کو عطا فرمایا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ کو۔

سوال نمبر۷: حضور ﷺ کا نام مبارک سنتے ہی ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: محبت کے ساتھ درود شریف پڑھنا چاہیے۔

---

(۱) القرآن المجید، سورۃ آل عمران، آیت ٤٤

معجزات انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام

سوال نمبر۱: کس نبی علیہ السلام نے چاند کے دو ٹکڑے کیے؟

جواب: ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے چاند کے دو ٹکڑے کیے۔

سوال نمبر۲: وہ کونسی آیت ہے جس میں چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا ذکر ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ پاس آئی قیامت اور شق ہوگیا چاند۔(۱)

سوال نمبر۳: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جنہیں کافروں نے آگ میں ڈالا تو وہ ان پر ٹھنڈی ہوگئی؟

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کافروں نے آگ میں ڈالا تو وہ ان پر ٹھنڈی ہوگئی۔

سوال نمبر۴: کس آیت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہونے کا ذکر ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ﴾ ہم نے فرمایا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر۔(۲)

سوال نمبر۵: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جنہوں نے پتھر پر عصا مارا تو بارہ چشمے پھوٹ پڑے؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پتھر پر عصا مارا تو بارہ چشمے پھوٹ پڑے۔

---

(۱) القرآن المجید، سورۃ القمر، آیت ۱

(۲) القرآن المجید، سورۃ الانبیاء: ۶۹

سوال نمبر ٦: کس آیت میں عصا سے بارہ چشمے پھوٹنے کا ذکر ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا﴾ ہم نے فرمایا اس پتھر پر اپنا عصا مارو فوراً اس میں سے بارہ چشمے بہ نکلے۔(١)

سوال نمبر ٧: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جن کے زمین پر ایڑیاں رگڑنے سے "زمزم" کا چشمہ پھوٹ پڑا؟

جواب: حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کے زمین پر ایڑیاں رگڑنے سے زم زم کا چشمہ پھوٹ پڑا۔

سوال نمبر ٨: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جن کی مبارک انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہوئے؟

جواب: وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال نمبر ٩: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جو مچھلی کے پیٹ میں بھی زندہ رہے؟

جواب: حضرت یونس علیہ السلام۔

سوال نمبر ١٠: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جن کا عصا بہت بڑا اژدھا بن گیا تھا؟

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام۔

سوال نمبر ١١: وہ کون سے نبی علیہ السلام ہیں جن کا تخت ہوا میں اڑتا تھا؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام۔

---

(١) القرآن المجید، سورة البقرة، آیت ٦٠

قرآنِ مجید کا مختصر تعارف

سوال نمبر۱: قرآن کا معنی کیا ہے؟

جواب: سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب۔

سوال نمبر۲: قرآن کریم کے نزول کا مقصد کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نزول قرآن کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:﴿هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ﴾ ترجمہ: لوگوں کے لئے ہدایت اور رہنمائی اور فیصلہ کی روشن بات۔(۱)

سوال نمبر۳: قرآن مجید کس زبان میں نازل ہوا؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا﴾ ترجمہ: اس قرآن کو ہم نے عربی میں نازل کیا۔(۲)

سوال نمبر۴: قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔(۳)

سوال نمبر۵: قرآن مجید کس کی طرف سے نازل کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ ترجمہ: قرآن اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا۔(۴)

---

(۱) القرآن المجید، سورۃ البقرہ، آیت ۱۸۵ (۲) القرآن المجید، سورۃ طٰہٰ، آیت ۱۱۳

(۳) القرآن المجید، سورۃ الحجر، آیت ۹ (٤) القرآن المجید، سورۃ الواقعۃ، آیت ۸۰

سوال نمبر۶: قرآن مجید کس پر نازل کیا گیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ﴾ قرآن محمد پر اتارا گیا۔(۱)

سوال نمبر۷: قرآن مجید کس مہینے میں نازل کیا گیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ﴾
ترجمہ : رمضان کا مہینہ جس میں قرآن اتارا گیا۔(۲)

سوال نمبر۸: قرآن مجید کس رات میں نازل کیا گیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ﴾ ترجمہ : بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا۔(۳)

سوال نمبر۹: قرآن مجید کس طرح پڑھنا چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾ ترجمہ : اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو۔(۴)

سوال نمبر۱۰: قرآن مجید جب پڑھا جائے تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴾ ترجمہ :اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو کہ تم پر رحم ہو۔(۵)

سوال نمبر۱۱: کیا قرآن مجید کو یاد کرنا آسان ہے؟

---

(۱) القرآن المجید، سورۂ محمد، آیت ۲ (۲) القرآن المجید، سورۃ البقرہ، آیت ۱۸۵
(۳) القرآن المجید، سورۃ القدر، آیت ۱ (٤) القرآن المجید، سورۃ المزمّل، آیت ٤
(٥) القرآن المجید، سورۃ الاعراف، آیت ٢٠٤

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾
ترجمہ: اور بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لئے آسان فرمادیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا۔(۱)

سوال نمبر۱۲: قرآن پاک میں کس شئے کا بیان ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ﴾ ترجمہ: (قرآن میں) ہر چیز کا روشن بیان ہے۔(۲)

سوال نمبر۱۳: کیا قرآن مجید کی تعلیم و تبلیغ فرض ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ﴾ ترجمہ: بے شک جس نے تم پر قرآن (کی تعلیم و تبلیغ کو) فرض کیا۔(۳)

سوال نمبر۱۴: کون سا حافظِ قرآن دس افراد کی بخشش کروائے گا؟

جواب: نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے قرآن حکیم پڑھا اور اسے حفظ کرلیا اس کی حلال کردہ چیز کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا، اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل فرمادے گا اور اس کے خاندان کے دس افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول فرمائے گا جن کے لئے دوزخ واجب ہوچکی ہوگی۔(۴)

---

(۱) القرآن المجید، سورة القمر، آیت ۱۷ (۲) القرآن المجید، سورة النحل، آیت ۸۹
(۳) القرآن المجید، سورة القصص، آیت ۸۵
(٤) السنن الترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قارئ القرآن، ج ٥، ص ۱۷۱، رقم الحدیث: ۲۹۰٥

قرآن مجید کی تلاوت کے آداب

سوال نمبر۱: قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت کس رُخ بیٹھنا چاہیے؟

جواب: قرآن پاک کی تلاوت کرتے وقت قبلہ رخ ہونا چاہیے کہ یہ مستحب ہے۔

سوال نمبر۲: تکیہ یا ٹیک لگا کر قرآن پاک پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: تکیہ یا ٹیک لگا کر قرآن پاک نہیں پڑھنا چاہیے بلکہ سیدھا بیٹھ کر خشوع و خضوع کے ساتھ تلاوت کرنی چاہیے۔

سوال نمبر۳: کیا قرآن مجید لیٹ کر پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! قرآن مجید لیٹ کر پڑھ سکتے ہیں جبکہ پاؤں سمٹے ہوئے ہوں۔

سوال نمبر۴: قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوّذ ﴿اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ﴾ اور تسمیہ ﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾ پڑھنا چاہیے۔

سوال نمبر۵: وہ کونسی جگہیں ہیں جہاں قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے؟

جواب: غسل خانہ اور نجاست کی جگہ (مثلاً بیت الخلا) میں قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔

سوال نمبر۶: قرآن مجید کی طرف پاؤں یا پیٹھ کرنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی طرف پیٹھ یا پاؤں کرنا ادب کے خلاف ہے، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

سوال نمبر۷: قرآن شریف کی تلاوت کے دوران اگر پیر صاحب، عالم دین، استاذ صاحب یا والدین میں سے کوئی آجائے تو کیا ان کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! تلاوت موقوف کر کے ان کی تعظیم کے لیے کھڑے ہو سکتے ہیں۔

سوال نمبر۸: بعض لوگ کہتے ہیں کہ اگر قرآن پاک کھلا ہو تو اسے شیطان پڑھتا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: یہ بات غلط ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں۔

سوال نمبر۹: قرآن پاک کو جزدان یا غلاف میں رکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: قرآن پاک کو جزدان یا غلاف میں رکھنا جائز ہے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے دور مبارک سے مسلمانوں کا اس پر عمل ہے۔

سوال نمبر۱۰: قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے کہ جہاں تک آواز پہنچے گی وہ اشیاء پڑھنے والے کے ایمان کی بروز قیامت گواہ ہوں گی۔ البتہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ کسی نمازی، بیمار اور سونے والے کو تکلیف نہ پہنچے۔

سوال نمبر۱۱: قرآن خوانی میں بلند آواز سے قرآن شریف پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اجتماعی طور پر بلند آواز سے قرآن پڑھنا منع ہے، ایسے موقع پر سب کو آہستہ آواز میں قرآن شریف پڑھنا چاہیے۔

سوال نمبر۱۲: مدرسہ میں طلبہ بلند آواز سے قرآن مجید پڑھیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: مدرسہ میں طلبہ کا بلند آواز سے قرآن شریف پڑھنا جائز ہے۔

صحابۂ کرام علیہم الرضوان

سوال نمبر۱: صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نے حضور اکرم ﷺ کو ایمان کی حالت میں دیکھا یا حضور کی مجلس میں ایمان کی حالت میں بیٹھا اور ایمان پر ہی اس کا خاتمہ ہوا اسے صحابی کہتے ہیں۔

سوال نمبر۲: خلفائے راشدین کن صحابۂ کرام علیہم الرضوان کو کہتے ہیں۔

جواب: نبی کریم ﷺ کے وصالِ ظاہری کے بعد بالترتیب جو چار صحابۂ کرام علیہم الرضوان مسلمانوں کے خلیفہ بنے، انہیں خلفائے راشدین کہتے ہیں۔

سوال نمبر۳: خلفائے راشدین کے نام بتایئے؟

جواب:
(۱) امیر المؤمنین حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
(۲) امیر المؤمنین حضرت سیّدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ
(۳) امیر المؤمنین حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ
(۴) امیر المؤمنین حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

سوال نمبر۴: عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: عشرہ مبشرہ سے مراد وہ دس صحابۂ کرام علیہم الرضوان ہیں جنہیں ہمارے نبیٔ کریم ﷺ نے دنیا میں ہی جنت کی بشارت سنادی تھی۔

سوال نمبر۵: عشرہ مبشرہ میں کون کون سے صحابۂ کرام علیہم الرضوان شامل ہیں؟

جواب: عشرہ مبشرہ میں جو صحابۂ کرام علیہم الرضوان شامل ہیں ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

(۱) سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۲) سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

(۳) سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ (۴) سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

(۵) سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ (۶) سیدنا زبیر بن عوّام رضی اللہ عنہ

(۷) سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ (۸) سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

(۹) سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ (۱۰) سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

سوال نمبر۶: **مؤذن رسول کس صحابی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں؟**

جواب: مؤذن رسول حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر۷: **سیف اللہ (اللہ کی تلوار) کس صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟**

جواب: سیف اللہ حضرت سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر۸: **اسد اللہ (اللہ کا شیر) کس صحابی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں؟**

جواب: اسد اللہ حضرت سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر۹: **سید الشہداء کس صحابی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں؟**

جواب: سید الشہداء نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر۱۰: **قرآن مجید میں کس صحابی رضی اللہ عنہ کا نام آیا ہے؟**

جواب: حضرت سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا نام آیا ہے۔

سوال نمبر۱۱: **قرآن مجید کی کس سورت میں ان کا نام مذکور ہے؟**

جواب: قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب میں ان کا نام مذکور ہے۔(۱)

---

(۱) القرآن المجید، سورۃ الاحزاب، آیت ۳۷

اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر۱: وَلِیُّ اللہ کا کیا معنی ہیں؟

جواب: وَلِیُّ اللہ کا معنی ہیں: اللہ کا دوست۔

سوال نمبر۲: وَلِیُّ اللہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی محبت میں فنا کرنے اور ہمیشہ ان کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے والے بندے کو وَلِیُّ اللہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر۳: چار مشہور سلاسل کے اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے نام بتایئے اور ان کے مزارات کہاں ہیں؟

جواب: چار مشہور سلاسل کے اولیائے کرام کے نام یہ ہیں:

(۱) حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی (غوث الاعظم دستگیر) رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف عراق کے شہر بغداد میں ہے۔ (آپ سلسلہ قادریہ کے شیخ ہیں)

(۲) حضرت معین الدین چشتی اجمیری (خواجہ غریب نواز) رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف ہندوستان کے شہر اجمیر میں ہے۔ (آپ سلسلہ چشتیہ کے شیخ ہیں)

(۳) حضرت شیخ شہاب الدین سُہرَوَردِی رحمۃ اللہ علیہ (آپ سلسلہ سُہروردیہ کے شیخ ہیں)

ان کا مزار شریف ایران کے شہر سُہرَوَرْد میں ہے۔

(۴) حضرت شیخ بہاءُالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ (آپ سلسلہ نقشبندیہ کے شیخ ہیں)

ان کا مزار شریف روس کے شہر بخارا میں ہے۔

سوال نمبر۴: چند مشہور اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے نام بتایئے اور ان کے مزارات کہاں ہیں؟

(۱) حضرت علی ہجویری (داتا گنج بخش) رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف پاکستان کے شہر لاہور میں ہے۔

(۲) حضرت سیدنا خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار اقدس ہندوستان کے شہر دہلی میں ہے۔

(۳) حضرت بہاءُالدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف پاکستان کے شہر ملتان میں ہے۔

(۴) حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف پاکستان کے شہر پاکپتن میں ہے۔

(۵) حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف پاکستان کے شہر گولڑہ میں ہے۔

(۶) حضرت سیدنا شاہ عبداللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف پاکستان کے صوبہ سندھ کے شہر ''بھٹ'' میں ہے۔

(۷) خواجہ محکم الدین سیرانی رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف پاکستان کے شہر بہاولپور/سمہ سٹہ میں ہے۔

(۸) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

ان کا مزار شریف ہندوستان کے شہر ''بریلی'' میں ہے۔

کراماتِ صحابۂ کرام علیہم الرضوان واولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین

سوال نمبر۱: کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ عزوجل کے کسی ولی سے خلاف عادت ظاہر ہونے والی بات کو کرامت کہتے ہیں۔

سوال نمبر۲: کیا قرآن مجید سے کرامت کا ثبوت ملتا ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن مجید میں کئی مقامات پر کرامت کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال نمبر۳: کرامت کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کریں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت بی بی مریم رضی اللہ عنہا سے فرمایا:﴿وَ هُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا﴾ اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر تازہ پکی کھجوریں گریں گی۔(۱)

سوال نمبر۴: اس آیت سے کرامت کا ثبوت کس طرح ملتا ہے؟

جواب: تفاسیر میں لکھا ہے کہ یہ کھجور کا ایک خشک درخت تھا اور خشک درخت سے پھل گرنا عجیب بات ہے۔اس میں اللہ کی ولیہ کی کرامت کا ثبوت ہے(۲)

سوال نمبر۵: کیا حدیث شریف سے بھی کرامت کا ثبوت ملتا ہے؟

جواب: جی ہاں! احادیث مبارکہ کرامت کے ثبوت سے مالا مال ہیں:

(۱) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا جنازہ حاضر کرکے وصیت کے مطابق

---

(۱) القرآن المجید، سورۃ مریم، آیت ۲۵

(۲) تفسیر نور العرفان، سورۃ مریم، تحت الآیۃ: ۲۵

اجازت طلب کرنے سے روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دروازہ کھل جانا۔(۱)

(۲) حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کا نہاوَند (ایران) کے مقام پر حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ تک آواز پہنچانا۔(۲)

(۳) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اپنے مدفن کی خبر دینا۔(۳)

(۴) حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کا قبر والوں سے سوال جواب کرنا۔(۴)

سوال نمبر ٦: **کرامت کی کتنی قسمیں ہیں؟**

جواب: علامہ تاج الدین سبکی نے اپنی کتاب ﴿طبقات الشافعية الكبرىٰ﴾ میں اولیائے کرام کی کرامات سے متعلق ایک سو سے زائد اقسام تحریر کی ہیں۔

ان میں سے چند اقسام یہ ہیں:

مُردوں کو زندہ کرنا	مردوں سے کلام کرنا
دریاؤں پر تصرّف	زمین کو سمیٹ دینا
نباتات سے گفتگو	شِفائے امراض
مقبولیّت دعا	زمانہ مختصر وطویل ہو جانا
جانوروں کا فرماں بردار ہونا	غیب کی خبریں دینا
دلوں کو اپنی طرف کھینچنا	کھائے پیئے بغیر زندہ رہنا وغیرہ

---

(۱) التفسير الكبير ، سورة الكهف ، ج ٧ ، ص ٤٣٣

(۲) مشكوٰة المصابيح ، كتاب احوال القيامة ، رقم الحديث : ٥٩٥٤ ، ج ٢ ، ص ٤٠١

(۳) ازالة الخفاء ، مقصد دوم ، ج ٤ ، ص ٣١٥

(٤) حجة الله على العالمين ، الخاتمة فى اثبات كرامات الاولياء ، ص ٦١٣

اذان

سوال نمبر۱: اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب: مسلمانوں کو نماز کی طرف بلانے کے لیے ایک خاص اعلان کو ''اذان'' کہتے ہیں۔

سوال نمبر۲: کیا اذان فرض ہے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ پانچ وقت کی فرض نماز جو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کی جائے اس کے لیے اذان سنت مؤکدہ ہے۔

سوال نمبر۳: کیا اذان سے پہلے درود شریف پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! صرف اذان ہی نہیں بلکہ ہر جائز کام سے پہلے بسم اللہ شریف، اور دُرود شریف پڑھنا اور دُعا کرنا باعثِ ثواب ہے۔

سوال نمبر۴: کیا آپ کے پاس اس بات کی کوئی دلیل موجود ہے؟

جواب: جی ہاں بالکل! حضرت بلال رضی اللہ عنہ فجر کی اذان سے پہلے یہ دعا فرماتے تھے: ﴿ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَحْمَدُكَ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَى قُرَيْشٍ أَنْ يُقِيمُوا دِينَكَ ﴾ ترجمہ: اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں اور تجھ سے اس بات پر مدد طلب کرتا ہوں کہ تیرے دین کو قریش قائم رکھیں۔(۱)

سوال نمبر۵: جب اذان ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اذان کے وقت گفتگو اور تمام کام روک کر اذان کا جواب دینا چاہیے۔

---

(۱) سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب الاذان فوق المنارۃ، رقم: ۵۱۹، ج ۱، ص ۲۰۴

نماز

نماز کے شرائط:

سوال نمبر۱: نماز کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: نماز کی چھ شرائط ہیں:

(۱)طہارت (۲)سترعورت (۳)استقبال قبلہ

(۴)وقت (۵)نیت (۶)تکبیر تحریمہ۔

سوال نمبر۲: طہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: طہارت سے مراد ہے کہ نمازی کا بدن، لباس اور جس جگہ نماز پڑھ رہا ہے وہ جگہ ہر قسم کی نجاست سے پاک ہو۔

سوال نمبر۳: سترِ عورت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو، مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے اور عورت کے لئے ہاتھوں، پاؤں اور چہرہ کے علاوہ سارا بدن ستر ہے۔

سوال نمبر۴: استقبال قبلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز میں منہ اور سینہ قبلہ کی طرف کرنے کو استقبالِ قبلہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر۵: وقت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس نماز کے لئے جو وقت مقرر ہے وہ نماز اسی وقت میں پڑھی جائے۔

سوال نمبر۶: نیت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جس وقت جو نماز ادا کی جارہی ہو اس کا دل میں پختہ ارادہ کرنے کا نام نیت ہے زبان سے کہہ لینا مستحب ہے۔

سوال نمبر ۷: تکبیر تحریمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی اللہ اکبر کہنا۔ یہ نماز کی آخری شرط ہے کہ اس کے کہتے ہی نماز شروع ہو گئی۔(۱)

نماز کے فرائض:

سوال نمبر ۸: نماز میں کتنے فرائض ہے۔

جواب: نماز میں سات فرائض ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرأت

(۴) رکوع (۵) سجود (۶) خروج بِصُنعِہٖ

(۷) قعدۂ اخیرہ (۲)

سوال نمبر ۹: تکبیر اولیٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تکبیر تحریمہ کو تکبیر اولیٰ بھی کہتے ہیں یہ نماز کی شرائط میں آخری شرط اور فرائض میں پہلا فرض ہے اور اس سے مراد نماز شروع کرتے وقت پہلی مرتبہ جو اللہ اکبر کہتے ہیں اس کا نام تکبیر تحریمہ ہے یہ فرض ہے۔ اس کو اگر چھوڑ دیا تو نماز ہو گی ہی نہیں۔)

(۱) درالمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ج ۲، ص ۱۱۳ / ۱۵۸

(۲) درالمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، ج ۲، ص ۱۷۵

سوال نمبر ۱۰: قیام سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی سیدھے کھڑے ہوکر نماز پڑھنا۔ (فرض، وتر، سنت، فجر، عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے بلا عذر صحیح اگر ان نمازوں کو بیٹھ کر پڑھیں گے تو نہیں ہوں گی۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں۔ (۱)

سوال نمبر ۱۱: قرأت سے کیا مراد ہے؟

جواب: یعنی مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر ونوافل کی ہر رکعت میں فرض ہے۔ قرأت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کیے جائیں، اور آہستہ پڑھنے میں بھی اتنا ہونا ضروری ہے کہ خود سنے، ورنہ نماز نہ ہوگی۔ مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں۔ (۲)

سوال نمبر ۱۲: رکوع سے کیا مراد ہے؟

جواب: رکوع کا ادنی درجہ یہ ہے کہ اتنا جھکیں کہ ہاتھ بڑھائیں تو گھٹنے تک پہنچ جائیں۔ اور پورا رکوع یہ ہے کہ اتنا جھکے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دیں۔

سوال نمبر ۱۳: سجدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بدن کی سات ہڈیوں یعنی دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں، دونوں گھٹنوں اور ناک کی ہڈی اور پیشانی کو زمین پر لگانا سجدہ کہلاتا ہے۔ ہر رکعت میں دو بار سجدہ فرض ہے۔

---

(۱) درالمختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب صفة الصلاۃ، ج ۲، ص ۲۱۹

(۲) الفتاوی الهندیة، کتاب الصلاۃ، الباب الرابع فی صفة الصلاۃ، الفصل الأول، ج ۱، ص ٦٩

سوال نمبر ۱۴: سجدے کے چند اہم مسائل بیان کریں؟

سجدہ کے اہم مسائل یہ ہیں کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جمی ہو اور کم سے کم پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگا ہو تو اگر کسی نے اس طرح کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے یا صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی رہی تو نماز نہ ہوگی۔ایک انگلی کے پیٹ کا سجدہ میں زمین سے لگنا تو فرض ہے مگر دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ کا زمین سے لگنا واجب ہے اور دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ سجدہ میں زمین سے لگا ہونا سنّت ہے۔(۱)

سوال نمبر ۱۵: قعدۂ اخیرہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نمازوں کی رکعتوں کو پوری کر لینے کے بعد پوری التحیات پڑھنے کی مقدار میں بیٹھنا فرض ہے اور اس کا نام قعدۂ اخیرہ ہے۔

سوال نمبر ۱۶: خُروجِ بِصُنعِہٖ کیا ہے؟

جواب: یعنی سلام کے ذریعے اپنے ارادے سے نماز سے خارج ہونا۔(۲)

سوال نمبر ۱۷: کتنی عمر سے نماز سیکھنا ضروری ہے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے کو سات سال کی عمر میں نماز سکھاؤ اور دس سال کی عمر میں نماز نہ پڑھنے پر مارو (یعنی سختی کرو)۔(۳)

---

(۱) الفتاوی الهندية ، كتاب الصلاة ، الباب الرابع فی صفة الصلاة ، الفصل الأول، ج ۱ ، ص ۷۰

(۲) درالمختار مع رد المحتار ، كتاب الصلاة ، باب شروط الصلاة ، بحث شروط التحريمة ، ج ۲

(۲) الجامع الترمذی ، أبواب الصلاة ، متی يؤمر الصبی رقم الحديث : ۴۰۷ ، ج ۱، ص ۴۱۶

والدین کا ادب واحترام

سوال نمبر۱: اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ کس طرح کے سلوک کا حکم فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ بھلائی کا حکم فرمایا ہے۔ ارشاد فرمایا ہے:
﴿وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسٰنَ بِوٰلِدَيْهِ حُسْنًا﴾ ترجمہ: اور ہم نے آدمی کو تاکید کی اپنے ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو۔(۱)
﴿فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا﴾
تو ان سے اُف (ہُوں) نہ کہنا اور انہیں نہ جھڑکنا اور ان سے تعظیم کی بات کہنا۔(۲)

سوال نمبر۲: ماں باپ کے لئے کونسی دعا کرتے رہنا چاہیے؟

جواب: ماں باپ کے لئے یہ دعا کرتے رہنا چاہیے:
﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا﴾ اے میرے رب! تو ان دونوں پر رحم کر جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔(۳)

سوال نمبر۳: حدیث پاک کی روشنی میں والدین کی زیارت کی فضیلت بتایئے؟

جواب: سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو نیک اولاد اپنے ماں باپ کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھتی ہے اس کے لیے اللہ ہر نظر کے بدلے

---

(۱) القرآن المجید، سورة العنكبوت، آيت : ٨

(۲) القرآن المجید، سورۂ بنی اسرائیل، آیت : ٢٣

(۳) القرآن المجید، سورۂ بنی اسرائیل، آیت : ٢٤

میں ایک مقبول حج کا ثواب تحریر فرما دیتا ہے۔(۱)

سوال نمبر۴: والدین کا مقام ومرتبہ کیا ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ ﴾ والدین ہی تیری جنت اور تیری دوزخ ہیں۔(۲) یعنی ان کو راضی کرنا جنّت ہے اور ان کو ناراض کرنا دوزخ ہے۔

سوال نمبر۵: ماں باپ سے کس طرح گفتگو کرنی چاہیے؟

جواب: ماں باپ سے گفتگو کرتے وقت آواز دھیمی، لہجہ نرم اور نظریں نیچی رکھنی چاہئیں انکے سامنے اونچی آواز سے گفتگو کرنا بے ادبی ہے۔

سوال نمبر۶: اولاد کو والدین کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

جواب: جب ماں باپ بلائیں تو فوراً جواب دینا چاہیے، ان کی بات توجہ سے سنی چاہیے جس بات کا حکم دیں اس پر عمل کرنا چاہیے اور جس چیز کو منع کریں اس سے رک جانا چاہیے۔

سوال نمبر۷: ماں باپ کے ہم پر کیا احسانات ہیں؟

جواب: ماں باپ کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں۔ انہوں نے اس وقت ہماری دیکھ بھال کی جس وقت ہم کھانے پینے، پہننے اوڑھنے، گرمی سردی میں ان کے رحم وکرم پر تھے، انہوں نے ہماری اچھی طرح پرورش کی ہماری ضرورتوں کا خیال رکھا لہٰذا ہمیں بھی ان کا خوب ادب واحترام کرنا چاہیے۔

---

(۱) شعب الایمان، کتاب الایمان، باب فی بر الوالدین، رقم: ۷۸۵۹، ج ٦، ص ١٨٦

(۲) سنن ابن ماجة، کتاب الادب، باب بر الوالدین، رقم: ٣٦٦٢، ج ٤، ص ١٨٦

حفظِ قرآن کا عزم

اللہ مجھے حافظ قرآن بنا دے
قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلادے
ہو جائے سبق یاد مجھے جلد الٰہی
یارب تو مرا حافظہ مضبوط بنا دے
سستی ہو میری دور اُٹھوں جلد سویرے
تو مدرسے میں دل مرا اللہ لگا دے
ہو مدرسے کا مجھ سے نہ نقصان کبھی بھی
اللہ یہاں کے مجھے آداب سکھا دے
چھٹی نہ کروں بھول کے بھی مدرسے کی میں
اوقات کا بھی مجھ کو تو پابند بنا دے
استاد ہوں موجود یا باہر کہیں مصروف
عادت تو میری شور مچانے کی مٹادے
استاد کی کرتا رہوں ہر دم میں اطاعت
ماں باپ کی عزت کی بھی توفیق خدا دے
اخلاق ہوں اچھے مرا کردار ہو اچھا
محبوب (ﷺ) کا صدقہ تو مجھے نیک بنا دے

کلام: حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی مدظلہ العالی